سوال

(251)عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کہ انھوں نےاپنے بھائی کی قبر کی زیارت کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ :

"أنها زارت قبر أخيها" ؟ صحيح ارواء الغليل ۔

بلاشبہ انھوں نےاپنے بھائی کی قبر کی زیارت کی "؟(اس روایت کو ترمذی اور حاکم نے بیان کیا ہے اور علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے سامنے کسی کا قول معتبر نہیں وہ صاحب قول کوئی بھی ہو۔یہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں۔"تم لوگوں نے ہمیں گدھوں اور کتوں کے ساتھ ملادیا۔"یعنی جب عورت نمازی کے آگے سے گزرے تو اس کی نماز باطل ہوجاتی ہے۔

جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی صراحت کرتے ہوئے فرمایا :

"يقطع صلاة المسلم المرأة والحمار والكلب الأسود"[1]

"کالا کتا،گدھا،اور عورت نماز کو باطل کردیتے ہیں۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا معصومہ نہیں ہیں لہذا یہ ممکن نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو چھوڑ کر ان کے قول کو دلیل بنایا جائے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسند احمد(2/299)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر229

محدث فتویٰ